احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 13 جنوری 2007ء 22 ذوالحج 1427 ہجری 13 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 10

فتح کی دعا

حضرت عبداللہ بن اوفیٰؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جنگ خندق میں یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! قرآن کے نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے اے اللہ دشمن کے لشکروں کو شکست دے۔ اے اللہ ان کے قدم اکھاڑ دے اور ان کو تہہ و بالا کردے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الدعاء علی المشرکین حدیث نمبر 2716)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں نے اپنی کتاب کشتی نوح میں یہ پیشگوئی کی تھی کہ طاعون کے زمانہ میں ہمیں ٹیکہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ خدا ہماری اور ان سب کی جو ہمارے گھر میں ہیں آپ حفاظت کرے گا اور بالمقابل عافیت ہمارے ساتھ رہے گی لیکن بعض ٹیکہ لگوانے والے جان کا نقصان اٹھائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور بعض لوگوں نے ٹیکہ سے اس قدر نقصان اٹھایا کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور بعض کے اور اعضا میں خلل پیدا ہوگیا اور سب سے زیادہ یہ کہ ملکوال ضلع گجرات میں ایک ہی دفعہ انیس آدمی ٹیکہ سے مرگئے۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 229)

بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے ایسا بیمار ہوگیا تھا کہ کوئی دوا فائدہ نہیں کرسکتی تھی اور بینائی جاتے رہنے کا اندیشہ تھا۔ جب شدت مرض انتہاء تک پہنچ گئی تب میں نے دعا کی تو الہام ہوا برق طفلی بشیر۔ یعنی میرا لڑکا بشیر دیکھنے لگا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن وہ شفایاب ہوگیا۔ یہ واقعہ بھی قریباً سو آدمی کو معلوم ہوگا۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد22ص 240)

5/اگست 1906ء کو ایک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حس ہوگیا اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی اور چونکہ میں نے یونانی طبابت کی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھی تھیں اس لئے مجھے خیال گذرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں ساتھ ہی سخت درد تھی۔ دل میں گھبراہٹ تھی کہ کروٹ بدلنا مشکل تھا۔ رات کو جب میں بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتت اعداء کا خیال آیا۔ مگر محض دین کے لئے نہ کسی اور امر کے لئے۔ تب میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ موت تو ایک امر ضروری ہے مگر تو جانتا ہے کہ ایسی موت اور بے وقت موت میں شماتت اعداء ہے تب مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ الہام ہوا (۔) یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے اور خدا مومنوں کو رسوا نہیں کیا کرتا۔ پس اسی خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جو اس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہ میں اس پر افتراء کرتا ہوں یا سچ بولتا ہوں کہ اس الہام کے ساتھ ہی شاید آدھ گھنٹہ تک مجھے نیند آ گئی اور پھر یک دفعہ جب آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ مرض کا نام و نشان نہیں رہا تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور میں اٹھا اور امتحان کے لئے چلنا شروع کیا تو ثابت ہوا کہ میں بالکل تندرست ہوں۔ تب مجھے اپنے قادر خدا کی قدرت عظیم کو دیکھ کر رونا آیا کہ کیسا قادر ہمارا خدا ہے اور ہم کیسے خوش نصیب ہیں کہ اس کی کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور اس کے رسول کی پیروی کی۔ اور کیا بدنصیب وہ لوگ ہیں جو اس ذوالعجائب خدا پر ایمان نہیں لائے۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 245)

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

۞ تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو نظارت تعلیم کی طرف سے ماہوار رپورٹ فارم ارسال کیا گیا تھا جس پر وہ اپنی ماہوار کارگزاری رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔ بعض اضلاع تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ ماہوار رپورٹ ارسال کر رہے ہیں تاہم درج ذیل اضلاع کے سیکرٹریان تعلیم کی طرف سے گزشتہ چھ ماہ سے ماہوار رپورٹ موصول نہیں ہوئی جو کہ قابل فکر بات ہے۔ ان سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نام اضلاع جن کی گزشتہ چھ ماہ سے رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ گجرات، اسلام آباد، راولپنڈی جھنگ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بھکر، اٹک گوجرانوالہ، فیصل آباد، رحیم یار خان، میانوالی، لیہ خانیوال، چکوال، لودھراں، کوٹلی، میرپور آزاد کشمیر بدین، لاڑکانہ، نواب شاہ، خیرپور، نوشہرو فیروز، سکھر جیکب آباد، کراچی

(نظارت تعلیم)

ضرورت استاد

۞ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں Math پڑھانے کیلئے ایک مرد استاد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر خاکسار کو جلد از جلد بھجوادیں۔

تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی (Math) کم از کم سیکنڈ ڈویژن

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ڈینٹل سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر نصیر الدین احمد خاکی صاحب ڈینٹل سرجن انگلستان سے تشریف لائے ہوئے ہیں وہ مورخہ 16، 17، 18 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں مریضوں کا معائنہ ڈینٹل آؤٹ ڈور میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 23 جنوری 2007ء

12-40 am	لقاءمع العرب
1-45 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-20 am	گلشن وقفِ نو
3-25 am	سپاٹ لائٹ
4-05 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 am	طب وصحت
7-00 am	لقاءمع العرب
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	فرنچ پروگرام
9-55 am	فرنچ ملاقات
11-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-25 pm	عربی سیکھیے
1-50 pm	سوال وجواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
4-50 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-00 pm	بنگالی سروس
7-05 pm	خطاب جلسہ سالانہ حضورانور
8-00 pm	سیرت النبیؐ
9-05 pm	چلڈرنز کلاس
10-10 pm	عربی سیکھیے
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 24 جنوری 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	خطاب حضورانور
4-05 am	سیرت النبیؐ
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-20 am	عربی سیکھیے
6-40 am	لقاءمع العرب
7-45 am	تقریر جلسہ سالانہ
9-50 am	سیرت النبیؐ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm	بستان وقفِ نو
1-15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	سوال وجواب
2-45 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
4-45 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-45 pm	بنگالی سروس
6-35 pm	خطبہ جمعہ
7-10 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
7-40 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-05 pm	بستان وقفِ نو
9-55 pm	لجنہ میگزین
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 25 جنوری 2007ء

12-30 am	لقاءمع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	بستان وقفِ نو
3-10 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 am	فرام دی آرکائیوز
4-30 am	لجنہ میگزین
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 am	لقاءمع العرب
7-30 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-55 am	ہماری کائنات
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	سیمینار
10-00 am	لجنہ میگزین
10-30 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
12-00 pm	گلشن وقفِ نو
1-05 pm	انگلش ملاقات
1-50 pm	دورہ حضورانور
2-45 pm	المائدہ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-30 pm	پشتو مذاکرہ
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	بنگالی سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	سیرۃ النبیؐ
8-45 pm	دورہ حضورانور
9-40 pm	انگلش ملاقات
10-25 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی کتاب کو پڑھنا پڑھانا اور عمل کرنا۔ میں نے بہت کچھ دیکھا پر قرآن جیسی چیز نہیں دیکھی۔ بے شک یہ خدا تعالیٰ کی کتاب ہے (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی مکرمہ نائلہ قمر صاحبہ (رضا کار ایم ٹی اے لندن) بنت مکرم محمد ساجد قمر صاحب آف لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عمران ظفر صاحب مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ یوکے ابن مکرم ظفر احمد خان صاحب لندن بعوض دس ہزار پونڈ سٹرلنگ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 6 جنوری 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرمہ نائلہ قمر صاحبہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی پوتی ہیں جبکہ مکرم عمران ظفر صاحب حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں احباب جماعت سے اس رشتہ کے کامیاب بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

رپورٹ آل ربوہ بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹس

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون سے آل ربوہ بیڈمنٹن وٹیبل ٹینس ٹورنامنٹس 4 تا 9 جنوری 2007ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں ٹیبل ٹینس کے سنگلز اور ڈبلز کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ سنگلز میں 22 کھلاڑیوں نے شرکت کی کل 58 میچز ہوئے۔ ڈبلز میں 12 ٹیموں نے شرکت کی کل 34 میچز ہوئے۔

بیڈمنٹن مقابلہ جات کے دو معیار تھے (1) آؤٹ ڈور (2) ان ڈور دونوں معیاروں کے سنگلز اور ڈبل کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ آؤٹ ڈور سنگل میں 30 کھلاڑیوں نے اور ڈبلز میں 16 ٹیموں نے شرکت کی۔ یہ تمام میچز ناک آؤٹ سسٹم پر کھیلے گئے۔ ان ڈور سنگلز میں 10 کھلاڑیوں اور ڈبلز میں 4 ٹیموں نے شرکت کی۔ آؤٹ ڈور سنگلز کا مقابلہ عدنان احمد چیمہ اور فراست احمد راشد کے مابین ہوا جو عدنان احمد چیمہ نے جیتا۔ آؤٹ ڈور ڈبلز کا مقابلہ ناصر الدین اور عدنان احمد چیمہ کی ٹیم نے مبشر محمود اور فراست احمد راشد کی ٹیم سے جیتا۔ انڈور ڈبلز کا مقابلہ اسامہ شمیم احمد اور شابل احمد کی ٹیم نے شجاعت احمد اور منظور احمد کی ٹیم سے جیتا۔ مورخہ 9 جنوری 2007ء کو ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن سنگلز کے فائنلز کھیلے گئے۔ ٹیبل ٹینس سنگلز کے فائنل میں مکرم وسام احمد نے تاثیر احمد سے ایک دلچسپ مقابلے کے بعد میچ جیت لیا۔ بیڈمنٹن کے سنگلز کے فائنل میں مکرم شابل احمد نے مکرم اسامہ شمیم سے میچ جیتا۔

اختتامی تقریب وتقسیم انعامات کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے اختتامی خطاب میں چند خصوصی نصائح فرمائیں۔ بعدازاں مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔

ملازمت کے مواقع

ایک بینک کو آڈٹ ٹرینیز، آئی ٹی، ایچ آر، ٹرینیز اور مینجمنٹ ٹرینیز درکار ہیں۔ عمر کی حد 26 سال ہے۔ درخواستیں بنام ہیڈ آرگنیجمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن گروپ نیشنل بینک آف پاکستان سیکنڈ فلور ہیڈ آفس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی کے نام بھجوائی جا سکتی ہیں۔ درخواستیں 15 جنوری 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں رابطہ کیلئے نظارت صنعت وتجارت سے رجوع کریں۔ مزید تفصیل کیلئے اخبار ''جنگ'' 24 دسمبر ملاحظہ فرمائیں

نظارت صنعت وتجارت فون نمبر: 6213773

Email:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم برکت اللہ صاحب دارالیمن وسطی سلام تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب لندن بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ نیز میرے بھتیجے مکرم محمد امجد صاحب نارووال کی اہلیہ مکرمہ شکیلہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اٹھ بیٹھ اور بول نہیں سکتیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

کیا آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے خطبہ جمعہ سنا ہے

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عبدالسمیع خان

عفو سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے (حدیث نبویؐ)

رسول اللہؐ کے عفو وکرم کے نظارے اوران کے شیریں نتائج

آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی شام کی ایک جنگ میں نہات بے جگری سے لڑ رہے تھے ان کا سر اور سینہ زخموں سے چور ہو گیا تو ان کے ساتھیوں نے کہا کہ اب اپنے آپ پر رحم کریں اور خود کو ہلاک نہ کریں تو انہوں نے فرمایا:۔

میں لات اور عزیٰ بتوں کے لئے تو جان پر کھیلا کرتا تھا آج خدا اور اس کے رسول پر جان فدا کرنے کا وقت آیا ہے تو میں اپنی جان کا فکر کیسے کروں۔ بخدا ایسا نہیں ہوسکتا۔ (اسدالغابہ)

یہی صحابی جنگ یرموک میں بھی شجاعت کے کارنامے رقم کررہے تھے کہ رومیوں کا ایک زبردست ریلا آیا اور مسلمانوں کو پیچھے دھکیلنے لگا۔ تو یہ آگے بڑھے اور اپنے ساتھیوں کو آواز دی کہ کون موت پر بیعت کرتا ہے اس آواز پر 400 فدائی جان دینے کو تیار ہو گئے۔ ان کو ساتھ لے کر اس پامردی سے لڑے کہ اکثر نے جام شہادت پیا اور وہ خود اور ان کے دولڑکے زخموں سے چور ہو گئے۔ (طبری، اسدالغابہ)

رسول اللہ ﷺ کے یہ صحابی حضرت عکرمہؓ تھے۔ اسلام کے شدید دشمن ابوجہل کے بیٹے۔ سوال یہ ہے کہ ان کے دل کی کایا کیسے پلٹی۔ تبدیلی کسی جبر سے نہیں، رسول اللہؐ کی کسی لمبی صحبت سے بھی نہیں کیونکہ انہیں رسول اللہؐ کی زیادہ صحبت بھی میسر نہیں آئی۔ محدثین اور مؤرخین بتاتے ہیں کہ یہ محض رسول اللہ ﷺ کے عفو وکرم کا نتیجہ تھا۔ جس نے لات اور عزیٰ کے جاں نثار کو اللہ اور اس کے رسول کا شیدائی بنا دیا۔

عفو کے اندر یہ طاقت کہاں سے آئی۔ اس کا راز رسول اللہ ﷺ نے خود کھولا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت ابوکبشہ انماری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے قسم کھا کر بیان فرمایا:

صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور جو بندہ معاف کرتا ہے (ایک اور روایت میں ہے کہ جو بندہ کسی ظلم کے جواب میں عفو کرتا ہے) اللہ اسے لازماً عزت میں بڑھاتا ہے اور جو شخص اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ اس کے درجات لازماً بلند کرتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ۔ باب استحباب العفو حدیث نمبر 4689، مسند احمد حدیث نمبر 6908، جامع ترمذی کتاب الزھد باب مثل الدنیا اربعۃ نفر حدیث نمبر 2247)

رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث کی سچائی اور عفو کے کارگر ہتھیار کا سب سے بڑا ثبوت خود محمد رسول اللہؐ کی زندگی ہے۔ آپ نے عفو کی تعلیم دی، اس کے آداب سکھائے اور پھر عفو کے نتیجہ میں جانی دشمنوں کو جان نثار بنا کر دکھایا۔ وہ جو آپ کو پامال کرنے آئے تھے وہ ساری عمر آپ کے نام کی سربلندی کے لئے کوشاں ہو گئے۔ اس طرح آپ نے انسان کو عزت حاصل کرنے کا آزمودہ نسخہ عطا فرمایا۔

امر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ مادی کائنات بیشمار قوانین قدرت کے سہارے چل رہی ہے مگر اس کے ورے ایک اور کائنات بھی ہے جس کے قوانین اس سے اعلیٰ اور برتر ہیں اور بعض دفعہ عام قانون قدرت کے بالکل برعکس ہوتے ہیں۔ مثلاً

☆ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے۔

☆ انتقام کی قدرت رکھنے کے باوجود بدلہ نہ لینا اور معاف کرنا عام قانون کی رو سے دشمن کے دل سے رعب ختم کر دیتا ہے۔

☆ اور عظمت و رفعت کے اسباب رکھنے کے باوجود جھکنا اور عاجزی اختیار کرنا بظاہر انسان کو اپنی اور غیروں کی نظر میں گرا دیتا ہے۔

مگر روحانی کائنات کا قانون اس کے بالکل برعکس فیصلہ صادر کرتا ہے۔

آیئے اس کی تفصیل دیکھنے کے لئے پھر عکرمہ کی طرف چلتے ہیں۔

عکرمہ کے جرائم کی ایک لمبی فہرست تھی۔ فتح مکہ کے وقت اس کے قتل کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ سزا کے خوف سے عکرمہ نے یمن بھاگنے کا پروگرام بنایا۔ مگر اس کی بیوی نے اسلام قبول کرلیا اور رسول اللہؐ سے عکرمہ کی جان کی امان بھی حاصل کرلی اور اپنے خاوند کو لے کر رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔

رسول اللہؐ نے عکرمہ کو دیکھا تو فرط مسرت سے کھڑے ہوگئے اور استقبال کرتے ہوئے فرمایا۔ مرحبا بالراکب المہاجر۔ پردیسی سوار کو خوش آمدید۔

(موطا امام مالک کتاب النکاح باب المشرک حدیث نمبر 998)

پھر اپنی چادر بھی اس کو عطا کی۔ جو امان کے ساتھ احسان کا بھی اظہار تھا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 92)

عکرمہ نے پوچھا میری بیوی کہتی ہے۔ آپؐ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں یہ درست کہتی ہے۔ عکرمہ کا سینہ کھل گیا اور وہ بے اختیار کہہ اٹھا۔ اے محمد! واقعی آپ تو بہت ہی صلہ رحمی کرنے والے، سب سے زیادہ سچے اور بے حد حلیم اور بہت ہی وفا کرنے والے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

(مستدرک حاکم کتاب مناقب الصحابہ مناقب عکرمہ)

رسول اللہؐ نے فرمایا مانگو کیا مانگتے ہو میں استطاعت کے مطابق تمہیں دوں گا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 92)

پھر عکرمہ نے عرض کیا اے خدا کے رسولؐ! میرے لئے اپنے مولیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے کہ جو دشمنی میں نے آج تک آپؐ سے کی وہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کر دے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت دعا کے لئے خدا کے حضور ہاتھ پھیلا دیئے اور عرض کرنے لگے۔ ''مولیٰ اے میرے مولیٰ! عکرمہ کی سب عداوتیں اور قصور معاف فرما دے'' اور خود آپؐ نے بھی صدق دل سے عکرمہؓ کو ایسا معاف کیا کہ مسلمانوں کو تاکید کی کہ دیکھو عکرمہ کے سامنے اس کے باپ ابوجہل کو برا بھلا نہ کہنا۔ اس سے میرے ساتھی عکرمہ کی دلآزاری ہوگی اور اسے تکلیف پہنچے گی۔ عکرمہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! میں نے آج تک آپؐ کی مخالفت میں اپنا جتنا مال خرچ کیا ہے۔ اب میں اللہ کی راہ میں بھی اس سے دگنا خرچ کئے بغیر نہیں رہ سکتا اور جتنی لڑائیاں خدا کی مخالفت میں لڑیں اس سے دگنی خدا کی راہ میں لڑوں گا۔

عفو کے اس نظارہ نے عکرمہ کے دل میں رسول اللہؐ کی عزت کی ایسی شمع روشن کی کہ ساری عمر میدان جہاد اور تلافی مافات میں گزاری اور اپنے کردار میں ایسی تبدیلی کی کہ قرآن کریم سے والہانہ عشق پیدا کیا اور قرآن کریم کو سینہ پر رکھ کر کلام ربی، ھٰذا کتاب ربی، یہ میرے رب کا کلام ہے کہہ کر زار زار رویا کرتے تھے۔

ان کی شہادت کا واقعہ بھی نہایت دلگداز ہے۔ جنگ یرموک میں زخموں سے چور جاں بلب تھے کہ ایک شخص پانی لے کر آیا۔ جس کے چند گھونٹ ممکن تھا کہ انہیں زندگی عطا کر جاتے مگر انہوں نے دیکھا کہ قریب ہی ایک اور زخمی پڑا ہے تو انہوں نے پانی لانے والے سے کہا پہلے اسے پلاؤ مگر جب وہ شخص اس کے پاس پہنچا تو اس نے آگے اشارہ کر دیا مگر آخری مجاہد اس دوران جام شہادت نوش کر چکا تھا واپس پلٹا تو پہلے دونوں مجاہد بھی خدا کے حضور حاضر ہو چکے تھے۔ ایثار کی یہ اعلیٰ ترین مثال قائم کرنے والوں میں ایک حضرت عکرمہ بھی تھے۔

(مستدرک حاکم کتاب مناقب الصحابہ مناقب عکرمہ جلد 3 ص 270 تا 272)

اگر رسول اللہؐ عکرمہ کو قتل کرا دیتے تو آپ کا ایک دشمن ضرور کم ہو جاتا۔ مگر آپ کے عفو نے عکرمہ کو جو زندگی دی وہ ہزاروں دلوں میں آپ کی عظمت بٹھا گیا۔

پس یہ ہے سچا عفو جو دلوں کی کدورتوں کو دھو ڈالتا ہے اور لافانی زندگی عطا کرتا ہے۔

ابوجہل کا بھائی حارث بن ہشام بھی عکرمہ کے ساتھیوں میں سے تھا۔ حضرت علی اس کے قتل کے لئے اس کی تلاش میں تھے مگر ام ہانی کی سفارش پر رسول اللہؐ نے اسے معاف فرما دیا اور سو اونٹوں کا تحفہ بھی عطا کیا۔ چنانچہ یہ بھی عشاق مصطفیٰؐ میں شامل ہو گئے اور جنگ یرموک میں شہید ہوئے اور ایثار نفس کا جو واقعہ عکرمہ کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے اس میں ایک شہید ساتھی یہ بھی تھے۔

(اسدالغابہ حالات حارث بن ہشام جلد 1 ص 351)

رسول اللہ کے عفو و رحم کا ایک کشتہ سب سے بڑے دشمن ابوجہل کا بیٹا تھا۔ ابوجہل کی ہلاکت کے بعد ابوسفیان کفار مکہ کا سردار بنا۔ اس کی بیوی ہند بھی رحمت مجسم کے عفو کا نشانہ بنی۔ وہ شدید دشمن اسلام عتبہ کی بیٹی تھی۔

یہی وہ عورت تھی جس نے جنگ احد میں حضرت حمزہ کا کلیجہ نکال کر چبایا۔ مگر فاتح عالم نے اس کو بھی معاف فرما دیا۔

ہندہ پر آپؐ کے عفو وکرم کا ایسا اثر ہوا کہ اس کے دل کی دنیا بدل گئی۔ اس نے اپنا دل بھی شرک و بت پرستی سے پاک کیا اور گھر میں موجود تمام بت توڑ کر نکال باہر کئے۔ اسی شام ہند نے رسول اللہ ﷺ کے لئے ضیافت کے اہتمام کی خاطر دو بکرے ذبح کروائے اور بھون کر رسول اللہؐ کی خدمت میں بھجوائے۔ خادمہ کے ہاتھ پیغام بھجوایا کہ ہند بہت معذرت کرتی ہیں کہ آجکل جانور کم ہیں اس لئے جو حقیر سا تحفہ پیش کرنے کی توفیق پا رہی ہوں یہی قبول فرمالیں۔

ہمارے محسن آقا و مولا نے جو کسی کے احسان کو بوجھ اپنے اوپر نہ رکھتے تھے۔ اسی وقت دعا کی کہ اے اللہ ہند کے بکریوں کے ریوڑ میں بہت برکت ڈال دے۔ یہ دعا بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ ہند کی بکریوں میں ایسی برکت پڑی کہ سنبھالی نہ جاتی تھیں۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 97)

پھر تو ہند رسول خدا کے عشق میں بے قرار ہو گئیں۔ خود کہا کرتی تھیں کہ یا رسول اللہؐ ایک وقت تھا جب آپ کا گھر میری نظر میں دنیا میں سب سے زیادہ ذلیل اور حقیر تھا، مگر اب یہ حال ہے کہ روئے زمین پر تمام گھرانوں سے معزز اور عزیز مجھے آپ کا گھر ہے۔

مؤرخین نے لکھا کہ انہوں نے اسلام قبول کیا اور اسلام میں بہت حسن پیدا کیا۔ (اسدالغابہ)

اسی لئے عفو کو قرآن کریم نے بلند اخلاق میں شمار کیا ہے اور فرمایا جو صبر کرے اور معاف کرے تو یہ کام اولوالعزم باتوں میں سے ہے۔ (الشوریٰ: 44)

ہند کے نام کے ساتھ حضرت حمزہ کا قاتل وحشی بھی یاد آتا ہے۔ اس نے فتح مکہ کے وقت اسلام قبول کرلیا تو رسول اللہؐ نے اسے بھی معاف فرما دیا۔ مگر اس کے دل میں حمزہ کے قتل کی کسک ہمیشہ رہی اور اس نے دل میں عہد کیا کہ اب میں اپنے اس ظلم کی تلافی اسلام کے کسی بڑے دشمن کو قتل کر کے کروں گا۔ چنانچہ مسیلمہ کذاب کے فتنہ کے زمانہ میں کفارہ ادا کرنے کا وقت آ گیا۔ چنانچہ وہی نیزہ جس سے اس نے حمزہ کو شہید کیا تھا وہی نیزہ لے کر مسیلمہ کی تاک میں لگا رہا اور اس کے سینہ سے آر پار کر دیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزہ حدیث نمبر 3764)

غزوہ احد میں خالد بن ولید نے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا تھا۔ خود رسول کریم ﷺ ان کے حملہ کی شدت سے لہولہان ہو کر زخمیوں میں جا گرے تھے۔

ان کو بھی رحمت مجسم نے نہ صرف معاف کر دیا بلکہ خاندانی اعزاز بھی قائم رکھا۔ تو ایسی تلوار جو استیصال

حق کے لئے اٹھتی تھی دفاع حق میں بے نیام ہوتی رہی۔

غزوہ موتہ میں ان کی خدمت کے طفیل رسول اللہؐ نے انہیں سیف اللہ کا خطاب عطا فرمایا۔ پھر عہد نبوت اور خلافت راشدہ میں ان کی تلوار بے نیام رہی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ موتۃ حدیث نمبر 3929)

یہ خالدؓ ہر میدان دغا میں اس تمنا کے ساتھ شریک ہوتا رہا کہ اسے خدا کے حضور شہادت کا اعزاز حاصل ہو جائے۔ چنانچہ آخری وقت میں جب کسی نے خالد کے چہرے پر آنسوؤں کے ستارے چمکتے دیکھے تو کہا شاید خالد موت سے خائف ہے مگر خالد نے اپنے داغ داغ بدن کا ماجرا کھول کر اس کے سامنے رکھ دیا اور کہا میں تو اس غم میں رو رہا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہادت کا جام نہ پی سکا۔ (اسد الغابہ جلد 2 ص 95)

یہی وہ عفو ہے جو جانی دشمنوں کو جگری یار بنا دیتا ہے۔

فتح مکہ کے موقع پر طواف کے وقت ایک شخص فضالہ بن عمیر آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے آپؐ کے قریب آیا۔ آپؐ نے نام لے کر بلایا تو وہ گھبرا گیا۔ آپؐ نے پوچھا ’’کس ارادہ سے آئے ہو؟‘‘ تو وہ کہنے لگا میں تو ذکر الٰہی کر رہا ہوں۔ آپؐ مسکرائے اور اسے اپنے قریب کر کے پیار سے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ فضالہ بعد میں کہا کرتا تھا کہ جب آنحضرتؐ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا تو مجھے تسکین قلب نصیب ہوئی میری تمام نفرت دور ہوگئی اور مجھے ایسے لگا کہ دنیا میں سب سے پیارے محمد ﷺ ہیں اور اسی وقت اسلام قبول کر لیا۔

(سیرۃ ابن ہشام کیف اسلم فضالۃ جلد 2 ص 417)

فتح مکہ کے موقع پر سینکڑوں مجرموں کو معاف کر دینا تاریخ عالم کا منفرد واقعہ ہے۔ نبی کریم ﷺ کے ان بے نظیر احسانات کا نظارہ دیکھ کر مشہور مستشرق سر ولیم میور بھی انگشت بدنداں ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے:

’’اشتہاریان قتل تعداد میں تھوڑے ہی تھے اور شاید وہ سارے ہی اپنے جرائم کی وجہ سے انصاف کے مطابق قتل کے لائق تھے (سوائے ایک مغنیہ کے قتل کے باقی سب کا قتل سیاسی عناد کی بجائے ان کے جرائم کی بنیاد پر تھا) محمدؐ کا یہ حیرت انگیز کردار بے مثال فیاضی اور اعتدال کا نمونہ تھا۔ لیکن محمدؐ نے جلد ہی اس کا انعام بھی لے لیا اور وہ یوں کہ آپؐ کے وطن کی ساری آبادی صدق دل سے آپؐ کے ساتھ ہوگئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم چند ہفتوں میں دو ہزار مکہ کے باسیوں کو مسلمانوں کی طرف سے (حنین میں) لڑائی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں‘‘۔ (لائف آف محمد ص 42)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع عفو رسولؐ اور اس کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ احسان کا اَفسوں پھونکا، موہ لیا دل اپنے عدو کا
کب دیکھا تھا پہلے کسی نے، حسن کا پیکر اس خو بو کا
نخوت کو ایثار میں بدلا، ہر نفرت کو پیار میں بدلا
عاشق جان نثار میں بدلا، پیاسا تھا جو خار لہو کا
گاڑ دیا توحید کا پرچم
صلی اللہ علیہ وسلم

جناب راجہ غالب احمد صاحب کے قلم سے

مضطر عارفی کی شعری بصارت اور بصیرت

مضطر عارفی کے بارے میں یہ کہنا تو شاید ممکن نہ ہو کہ ان کا اردو کے شعر و ادب سے کوئی خاص تعلق نہیں، وہ محض اس ڈھب سے اپنی بات کو سمجھانا چاہتے ہیں۔ اس کے برعکس ان کے ہاں شعری روایت کا احساس ہے۔ وہ مشرقی اور مغربی ادب کی روایت اور جدید حسیت سے بخوبی شناسا اور ایک حد تک اس سے سرشار نظر آتے ہیں۔ ان کے ہاں شعری رمز و کنایہ اور سوز و ساز اور صوت و صدا کی ادبی روایت کا مناسب حد تک نہ صرف احساس پایا جاتا ہے بلکہ اپنے مخصوص جدید انداز میں جذباتی اور تخیلاتی سطح پر وہ اپنی شاعری میں مؤثر تجربات کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ اپنے شعری مشاہدات کو اردو زبان کی شاعری کے سیاق و سباق کے اندر رہ کر اپنے اچھوتے انداز میں پیش کرتے ہیں اور خوب پیش کرتے ہیں:۔

دوسرا پہلو ان کی شاعری کا میرے خیال میں یہ بھی ہے کہ وہ اپنے مجموعی ادبی تصور کو علمی اور مذہبی بنیادوں پر کچھ اس طرح سے استوار کرتے ہیں کہ ان کے شعری مشاہدات عموماً بصری صورت میں جذباتی رنگ میں بھیگے ہوئے آنسوؤں کی لڑی موتیوں اور چراغوں کی صورت میں ضوفشاں ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے روحانی وجدان کے رنگ میں ان کے مجموعہ کلام کا نام ’’اشکوں کے چراغ‘‘ عطا فرما کر ان کی ادبی بصارت اور بصیرت کا پُرمعرفت اظہار کیا ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ وہ حواس خمسہ میں سے سب سے زیادہ اپنی ’’آنکھ‘‘ کے وجدان سے کام لیتے ہیں۔ مضطر عارفی کی ساری شاعری کا بغور مطالعہ اس بات کا انکشاف کرتا ہے کہ وہ ادبی اور شعری صوت و صدا، رنگ و بو اور دیگر حواس کے لمسی مظاہر کو بھی ’’تخیل‘‘ کی بجائے ’’تصور‘‘ میں زیادہ پیش کرتے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ فلسفہ اور نفسیات کے استاد ہونے کے باوجود وہ ’’تخیل‘‘ سے زیادہ ’’تصور‘‘ اور مشاہدے سے کام لیتے ہیں اور اپنے شعری مشاہدات کو جذباتی سطح پر پُرنم انداز میں اپنی آنکھوں کی شبنم کی صورت میں مختلف خوبصورت ’’تصویروں‘‘ کی صورت میں پیش کرتے ہیں۔ اس پہلو پر بطور خاص اس مختصر سے تبصرے کے آخر میں ذرا زیادہ تفصیل سے بات کروں گا۔

لیکن اس سے پہلے میں یہ ضروری خیال کرتا ہوں کہ یہاں کسی حد تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شعری تاریخ کا بھی اختصار سے ذکر کیا جائے۔ اولاً حضرت مسیح موعود اور ان کی شعری روایت ان کے خاندان میں جس رنگ و صورت میں جاری اور ساری ہے وہ ہم سب کے سامنے ہے اور اس کا ’’ابلاغی محور‘‘ جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت کا مؤثر فروغ ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کے بعد حضرت مصلح موعود کی شاعری، پھر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شاعری اور پھر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کی غزلیں اور نظمیں۔ یہ تمام اپنے مخصوص انداز میں اپنے اپنے ڈھب سے دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے سلسلہ کی ادبی روایت کو مضبوط سے مضبوط تر کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ حضور کے خاندان میں اب بھی یہی روایت جاری ہے۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی شاعری اس کی زندہ اور تابندہ مثال ہے۔ اسی زمرے میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا مجموعہ کلام بخار دل بھی شمار ہوتا ہے۔ اس شاعری میں موضوعات کو سامنے رکھ کر پُراثر انداز میں بات کو سمجھانے کی روح پرور ادبی کاوش کی جاتی ہے۔

اس شاعری کو زیر بحث لانا مقصود نہیں اور نہ ہی یہ مضمون اس کا کسی طرح حق ادا کر سکتا ہے۔ ان کے علاوہ جماعت احمدیہ کی ادبی تاریخ میں کچھ اور بھی اصحاب کا ذکر ضروری ہے۔ ان میں حضرت گوہر، حضرت اکمل، جناب نسیم سیفی، جناب ثاقب زیروی اور اب اس دور میں جناب ناہید اور جناب علیم، ہمارے استاد مکرم چوہدری محمد علی صاحب کے معاصر میں شمار ہوتے ہیں۔ جناب علیم اور جناب مضطر کی شاعری کو ہمارے آقا حضرت طاہر خلیفۃ المسیح الرابع نے خاص امتیاز اور افتخار بخشا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ان ہر دو کی شاعری جماعتی سطح پر اپنے اندر ایک نئے انداز اور نئے رخ کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی۔ ان کے ساتھ دوسرے معاصر شاعروں اور شاعرات کا ذکر اس مختصر سے ادبی اظہار میں کسی طرح ممکن نہیں۔

خاکسار نے اپنے اس مضمون کا عنوان ’’مضطر عارفی کی شعری بصارت اور بصیرت‘‘ اس لئے رکھا ہے کہ ان کی تقریباً ساڑھے پانچ سو غزلوں اور ان کی چار پانچ نظموں کا بغور ادبی مطالعہ آپ کو اس بات کی طرف ضرور مائل کرے گا کہ ان کے شعروں میں یہ ادبی بصارت اور بصیرت۔ دردانگیز مناظر کی صورت میں شاعر کے تمام خیالات اور جذبات پر حاوی نظر آتی ہے۔ کچھ مثالیں پیش خدمت ہیں۔

یہاں دیکھئے گا کہ آنکھ کھلی ہے یا نیم باز خشک ہے یا پُرنم خوں بار یا خاک آلود مسلسل نظارے دیکھتی ہے اور دکھاتی ہے۔ ’’تخیل‘‘ کو ’’تصور‘‘ میں تبدیل کرتے ہوئے۔ اپنی جذباتی تصویریں عہد در عہد پیش کرتی جاتی ہے۔ مثلاً

آنکھ کے آسیب جب تک جا نہ لیں
خوں بہا، تصویر کا لیں یا نہ لیں!
میں ہی جاگ رہا ہوں عہد اذیت میں
حدِ نظر تک سارا منظر میرا ہے

....

میرا بھی حق ہے کہ دیوار پہ لکھا جاؤں
میری تصویر بھی سولی پہ سجا دی جائے
اپنے انجام کی تصویر بھی لیتے جائیں
بھاگتے دوڑتے لمحوں کو صدا دی جائے
عقل اس عہد میں ہے محوِ تماشا مضطؔر
کچھ تو اس عہد کی میعاد بڑھا دی جائے

....

ہے آئینوں میں پہلی سی رونق نہ روشنی
آنکھیں چُرا کے لے گیا کوئی مکان سے

....

چہرے نوچ کے پھینک دیئے آوازوں کے
لفظوں کی دیوار گرائی لوگوں نے

....

کیسے کیسے جوان مارے گئے
حرف و صوت، صدا کی جنگوں میں
اس میں کچھ آنکھ کا قصور نہیں
رنگ ہی مل گئے ہیں رنگوں میں

....

ذرے ذرے میں گھومتے پھرتے سورج
قطرے قطرے کو جو چیرا تو سمندر نکلا
جیسے یہ آپ ہی خود اپنا تماشائی ہو
چاند یوں رات سرِ شاخِ صنوبر نکلا

....

آنسو اُبل کے دیدۂ مضطؔر میں آ گئے
دستک دیئے بغیر بھرے گھر میں آ گئے
اصلِ شہود و شاہد و مشہود ایک ہے
تم کیوں مشاہدات کے چکر میں آ گئے

....

دیکھا آپ نے یہ ’’مشاہدات کا چکر‘‘ مضطر عارفی کی ساری شاعری کا محور ہے۔ یہ کیوں ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ یہ زمانہ ہی دراصل ’’عین الیقین‘‘ کا ایک مخصوص سائنسی دور ہے۔ یہاں علم آنکھ کے مشاہدے سے حاصل کرنے پر زور ہے۔ مضطر عارفی بھی اسی دروازے سے اپنے روحانی علم اور ادب کا دروازہ کھولتا ہے اور آپ سب کے لئے ایک شعر و ادب کا جہان نو پیش کرتا ہے۔ یہاں ساڑھے پانچ سو غزلوں کا تجزیہ تو پیش نہیں کیا جا سکتا۔ غزلوں کی تعداد کے حوالے سے تو مضطر عارفی ہمارے میر تقی میر سے بھی زیادہ امیر دکھائی دیتے ہیں۔ البتہ مضطؔر نے ’’نظم‘‘ کے حوالے سے زیادتی کی ہے۔ صرف چار پانچ نظمیں موضوعاتی شاعری سے کسی طرح بھی انصاف نہیں۔

اللہ کی مشیت

ایک سائنسدان سیموئل راجرز لکھتا ہے۔

اللہ کی وہ مشیت جو قطرے کو آنسو بنا کر آنکھ سے لڑھکا دیتی ہے وہی مشیت زمین کو فضا میں تھامے ہوئے ہے اور ستاروں کی ان معینہ گزرگاہوں پر حفاظت و رہنمائی کر رہی ہے۔

ہم فرط حیرت سے فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کس کی زیادہ تعریف کریں۔ اس حسابی عدل و توازن کی جو زینت فطرت ہے یا اس حسین و جمیل ساخت کی جو کائنات میں موجود ہے۔

(دو قرآن ص 57، 58)

مکرم قاضی شفیق احمد صاحب صدر جماعت آسٹریا

جماعت احمدیہ آسٹریا کا پہلا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریا کو اپنا پہلا ایک روزہ جلسہ سالانہ مورخہ 24 ستمبر 2006ء کو وی آنا (Wienna) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس جلسہ کے لئے محترم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ جرمنی کو مرکزی نمائندہ بنا کر بھیجا۔

ممبران مجلس عاملہ اور دیگر احباب جماعت پر مشتمل ایک کمیٹی تین ہفتہ پہلے ہی سے جلسہ کی تیاریوں میں مصروف ہوگئی تھی۔ جلسہ کا پروگرام اور دعوت نامے تیار کئے گئے اور بہت سے معززین شہر کو دعوت دی گئی۔ جلسہ کے لئے وی آنا میں ایک کمیونٹی ہال بک کروایا گیا جو ایک بڑے اور ایک چھوٹے ہال پر مشتمل تھا۔

جلسہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز صبح ساڑھے دس بجے تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے ہوا۔ اجلاس کی صدارت مرکزی نمائندہ مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ اجلاس کی پہلی تقریر مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب نے کی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا ''قرآن کریم سرچشمۂ ہدایت و برکات اور والدین سے حسن سلوک رضائے الٰہی کا ایک ذریعہ''۔

اجلاس کی دوسری تقریر میں سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ آسٹریا مکرم محمد آفاق خان صاحب نے چغلی اور غیبت جیسی اخلاقی بیماریوں کو اپنا موضوع بنایا۔

اجلاس کی تیسری تقریر جو جرمن زبان میں تھی مکرم نبیل احمد صاحب نے کی۔

پہلے اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ تقریر کا موضوع تھا ''سیرت حضرت محمد ﷺ'' تقریر کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

وقفہ برائے طعام میں ان احباب کو جن کا روزہ نہ تھا کھانا دیا گیا۔ کھانے کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ دو بجے بعد دوپہر جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور کلام حضرت مسیح موعود کے بعد پہلی تقریر جماعت جرمنی سے آئے ہوئے معزز مہمان مکرم ریاض فانی صاحب نے ''انصاراللہ کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر کی۔

اجلاس کی دوسری تقریر جو جرمن زبان میں تھی مکرم محمد وہاب صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ آسٹریا نے کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم محمد جلال شمس صاحب کی تھی۔ انہوں نے خلافت کی ضرورت واہمیت اور خلیفہ وقت کی اطاعت کو اپنی تقریر کا موضوع بنایا اور نہایت اہم نصائح کیں۔ آخر میں مجلس سوال وجواب کا انعقاد ہوا۔ اس دوران میں ایک زیر دعوت دوست نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔ جلسہ کی تمام کارروائی کے دوران حاضرین نے نہایت نظم وضبط کا مظاہرہ کیا اور بڑی دلچسپی سے جلسہ کی تقاریر کو سنا۔

اس جلسہ میں حاضری 80 فیصد رہی۔ اس طرح یہ جلسہ نہایت کامیابی سے شام پانچ بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ جلسہ کے بعد جماعت کے سینٹر میں افطاری اور کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس پہلے جلسہ سالانہ کو آسٹریا میں ترقی کا پیش خیمہ بنائے اور لوگوں کو ان انوار وبرکات سے مالامال کرے جو اس جلسہ سے وابستہ ہیں اور حضرت مسیح موعود کی تمام دعائیں شاملین جلسہ کے حق میں پوری فرمائے۔ آمین

آسٹریا اور اس کا ماحول

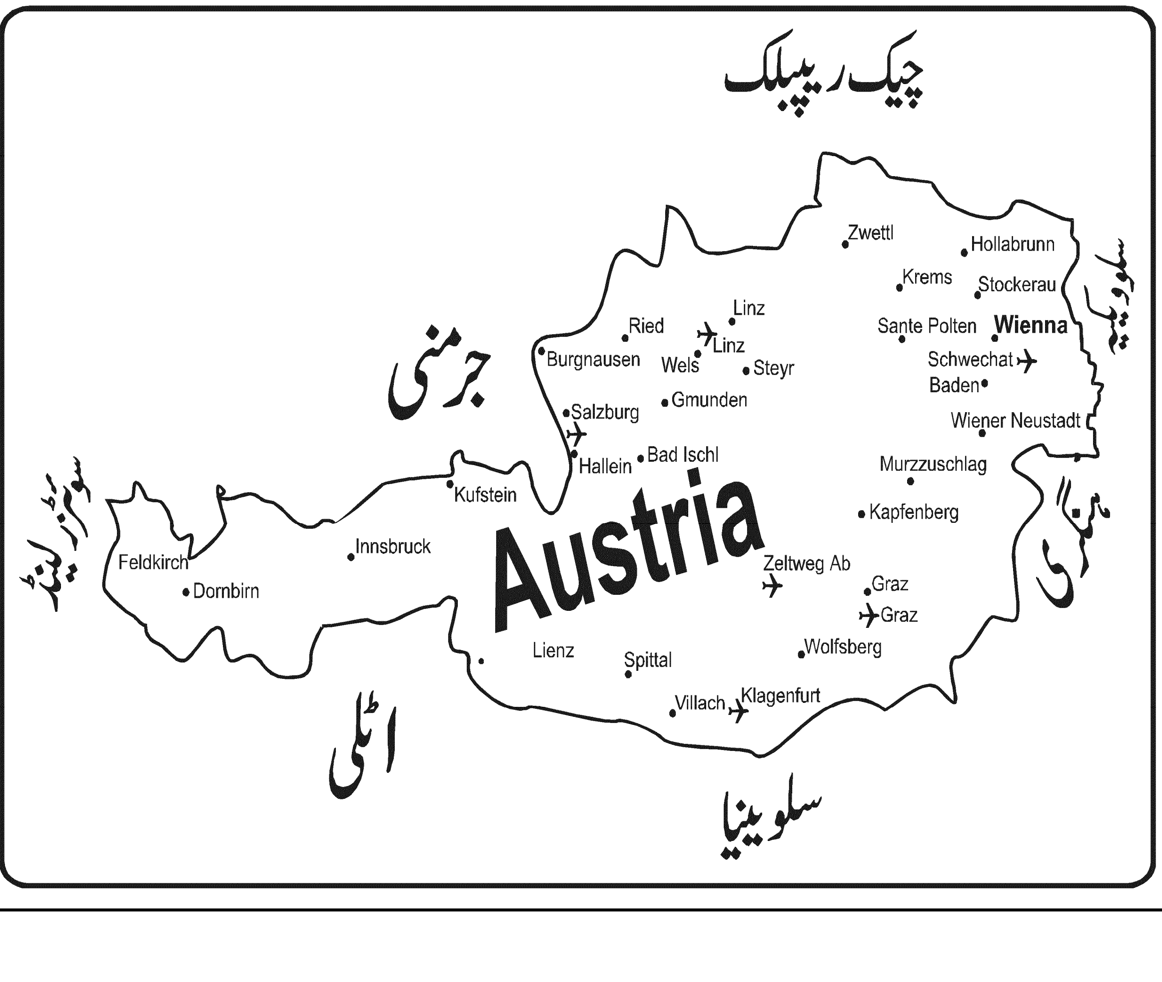

ذریعہ نجات

مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے ایک دن صبح کے وقت مجھے تلاوت قرآن کریم میں باقاعدگی کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود نے خاص طور پر اس امر پر زور دیا ہے کہ آنے والی تباہی میں ان لوگوں کو میں دین و دنیا کے لحاظ سے سخت تباہی میں دیکھتا ہوں جو قرآن کریم سے وابستگی اور اس کی تلاوت کے التزام سے غافل ہیں۔ صرف وہی لوگ بچائے جائیں گے جو قرآن کریم سے وابستگی رکھتے ہوں گے۔ یہی اس مصیبت سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

(رفقائے احمد جلد 6 ص 124)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

اپنی فصلوں کو کیڑوں سے بچائیں

ہمارے زمیندار بھائی بڑی محنت سے مختلف اجناس کی فصلیں اگاتے ہیں۔ اور پھر فصلوں کو کھاد پانی کے علاوہ زہریلے کیڑوں مکوڑوں سے بچاؤ کے لئے سپرے بھی کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی بعض اوقات ذرا سی غفلت سے زہریلے کیڑے فصلوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض اوقات تو زمیندار کو بہت زیادہ مالی خسارہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ جس سے اس کی معاشی طور پر کمر ٹوٹ جاتی ہے۔

دنیا میں فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑے مکوڑوں کی لاتعداد اقسام پائی جاتی ہیں۔ یہ کیڑے زرعی فصلوں پر حملہ کر کے ان کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ اگر اس کی روک تھام کا زمیندار فوری اقدام نہ کرے تو یہ زمیندار کی زرعی پیداوار کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جس سے زمیندار کی فصل پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ زمیندار بھائیوں کو چاہئے کہ جیسے ہی ان کو فصلوں پر کیڑوں کے حملے کا علم ہو۔ فوری ان کا تدارک شروع کر دینا چاہئے۔ کیڑوں میں زہروں کے اثرات برداشت کرنے کی بے پناہ صلاحیت ہوتی ہے جو کافی شدید حالات میں بھی زندہ رہتے ہیں۔ اور اپنی افزائش جاری رکھتے ہیں۔ ان کی نسل تیزی سے آگے بڑھتی ہے۔

ان کے انسداد کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ فصل کے اگنے پر، پھولنے پھلنے اور پکنے تک فصل پر کڑی نگرانی رکھی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے احمدی زمیندار بھائیوں کی فصلوں کو حشرات الارض کی زد سے محفوظ رکھے اور ہم سب کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

بشیر احمد شاہد صاحب

میرے داماد مظفر خالد صاحب کا ذکر خیر

مورخہ 31 جنوری 2006ء کو پیارے مظفر خالد کا آخری سفر رحلت بڑا قابل رشک تھا جسے خدا تعالیٰ نے آٹھ دس گھنٹے قبل ہی خبر دے دی تھی اور اس نے ہمیں بھی واضح طور پر معین وقت بتا دیا تھا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

31 جنوری کی رات بارہ بجے مظفر خالد مرحوم کی میت خالد منزل دارالرحمت وسطی ربوہ لائی گئی۔ اگلے روز بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں مرحوم کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔

مظفر اے خالد میرے استاذی المکرّم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ کے چھ بیٹوں میں سے ایک انمول ہیرا تھا۔ جس کو خدا تعالیٰ نے میرے لئے چن رکھا تھا۔ اس نے اپنی زندگی کے تیئس سال ہمارے ساتھ گزارے اور اپنی یادوں کے بیشمار نقوش ہمارے دلوں پر نقش کر کے آناً فاناً ہم سے جدا ہو گیا۔ مظفر حُسنِ اخلاق کا ایک پیکر تھا۔ وہ اپنوں اور غیروں میں ہر دلعزیز تھا۔ جس سے بھی ایک مرتبہ ملتا تو وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا۔ جس محفل میں بھی جاتا لوٹنے کے بعد اس کی یاد دیر تک دلوں میں رچی بسی رہتی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے عطا کردہ ایک خوبی ودیعت کی ہوئی تھی۔ وہ جس خاندان کا چشم و چراغ تھا وہ بھی جماعت احمدیہ میں ایک خاص مقام حاصل کر چکا تھا۔ آپ کے پڑدادا حضرت مولوی عمر الدین صاحب آف جالندھر اور دادا جان حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب دونوں حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ کے دادا جان حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے جماعتی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ کر خدمت دین کی توفیق پائی آپ بیت الفضل لندن کے امام بھی رہے۔ اسی طرح آپ کے والد بزرگوار شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے کو سلسلہ کی نمایاں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے چاروں خلفائے احمدیت کی خوشنودی کا اعزاز حاصل ہوا۔

1983ء میں جب میری بیٹی عزیزہ نغمہ ہما سلمہا سے عزیزم مظفر خالد کی شادی ہوئی تو وہ ہمارے گھر کا ایک خاص فرد بن گیا۔ اس تعلق سے ہمیں یوں محسوس ہونے لگا جیسے ہمارے گھر میں ایک خاص فانوس روشن ہو گیا ہے جس نے ہمارے سارے گھر کو روشن کر دیا ہے یہ روشنی کیا تھی ایک اخوت اور محبت کا رشتہ تھا اس کے بلند اور اعلیٰ کردار اور اخلاق کی وجہ سے ہمارے سارے خاندان میں اسے بڑی عزت ملی اور اس کی اس عزت وتکریم پر خاکسار ہمیشہ فخر کیا کرتا تھا۔

ایسے ہی ہماری بیٹی جب اپنے سسرالی گھر کو سدھار گئی تو وہ بھی ان کے لئے باعث تسکین بن گئی۔ اس طرح دونوں گھرانوں اور خاندانوں میں پیار اور محبت کے رشتے کے نئے دور کا آغاز ہو گیا جس پر دونوں کو فخر تھا۔ میرا پہلا تعلق شاگرد اور استاد کا تھا پھر ہم سمدھی بن گئے اور یوں پیار اور اخوت کے رشتہ نے ہمیں ایک دوسرے کے قریب تر کر دیا تھا۔

مظفر خالد اپنے چھ بھائیوں میں سے تیسرے نمبر پر تھا۔ بی اے کرنے کے بعد وہ نیشنل بینک آف پاکستان سے منسلک ہو گئے تھے۔ بینک مینیجر کی حیثیت سے وہ لاہور کی مختلف برانچوں میں بطور بینک آفیسر پھر بینک مینیجر تعینات رہے۔ دوران سروس مختلف حالات سے گزرنا پڑا۔ آپ نے بڑے تحمل اور بردباری سے کام لیا اور اپنی ڈیوٹی کو نہایت احسن طریق پر نبھایا۔ آپ کے بینک میں ایک شخص جو آپ کے ماتحت ہی کام کرتا تھا وہ بہت مخالفت پر اتر آیا اور کوئی موقعہ مخالفت کا ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا مگر پیش نہ جاتی تھی۔ بینک کے کچھ افسر دوپہر کے وقت اکٹھے کھانا کھایا کرتے تھے تو وہ شخص بڑا ناگوار محسوس کیا کرتا تھا۔ آخر رہا نہ گیا تو دوسرے افسروں سے کہنے لگا کہ آپ اس کے ساتھ اکٹھا کھانا نہ کھائیں بلکہ اپنے برتن اور جگہ بھی الگ الگ ہونی چاہئے۔ اس پر سب نے بے دھڑک اور زوردار الفاظ میں اسے جواب دیا کہ یہ ناممکن ہے اور تم نے کل سے ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھانا۔ اپنا انتظام کہیں اور کر لو اور ہم سب اسی طرح اکٹھا ہی کھانا کھایا کریں گے۔ اس سے وہ بے حد شرمندہ ہوا اور خاموش ہو گیا۔

1984ء میں عزیزان نغمہ ہما اور مظفر خالد کو خدا تعالیٰ نے ایک چاند سا پہلا بیٹا عطا کیا جس کی آمد نے ہم سب کی خوشیوں میں گوناگوں اضافہ کر دیا۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک خاص فضل اور تحفہ سے کم نہ تھا۔ اس بیٹے کی پیدائش سے قبل میں نے ایک نام لڑکے کا اور ایک نام لڑکی کا تجویز کر رکھا تھا۔ خواہش تھی کہ جب خدا تعالیٰ میری بیٹی کے گھر میں ایک چراغ روشن کرے گا تو ان دونوں ناموں میں سے ایک رکھ لیں گے۔ جب وقت آیا تو میں نے انہیں لڑکے کا منتخب کردہ نام رکھنے کا کہا تو میری بیٹی نے کہا کہ یہ نام نہیں رکھنا اور کہا کہ مجھے تو خدا تعالیٰ نے کچھ عرصہ قبل خواب میں بشارت دیتے ہوئے جو نام بتایا تھا وہی نام رکھوں گی۔ پھر بتایا کہ مجھے خواب میں کوئی بیٹا دیتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ یہ لو "رحمان"۔ اس لئے میں نے تو خواب میں جو نام بتایا گیا ہے وہی رکھنا ہے اس وقت مجھے اور بھی زیادہ خوشی ہوئی کہ اس سے زیادہ بابرکت نام اور کون سا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ نومولود بیٹے کا نام رحمان خالد رکھ لیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ میرے نواسے بیٹے کو ذہین و فہیم بناتے ہوئے نیک صالح اور درازی عمر عطا کرے (اے خدایا ایسا ہی کر)

مظفر خالد اپنی سروس کے دوران بہت محنتی، بااصول، نیک شہرت کے حامل بینک مینیجر تھے۔ وہ جس جگہ بھی متعین ہوئے اپنے خوش اخلاق کی وجہ سے ہر دلعزیز ہوئے۔ آپ باوقار باپ کے باوقار بیٹے تھے۔ خوش گفتار اور خوش لباس آپ کا ایک خاص وصف تھا جس پر آپ ہمیشہ قائم رہے۔ اس کی نیکیاں اس کی چاہتیں تادم حیات ہمارے دلوں میں قائم رہیں گی۔ آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا رحمان خالد اور ایک بیٹی طوبیٰ خالد اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

آخر میں خدائے ذوالجلال کے حضور دست بدعا ہوں کہ وہ ہمارے مظفر مرحوم کو جنت الفردوس میں کروٹ کروٹ ابدی سکون عطا کرتے ہوئے اپنی رضا کی جنتوں میں بلند تر مقام عطا کرے۔ خدا تعالیٰ کرے ایسا ہی ہو۔

فجی میں خوابوں کی بناء پر

قبول حق کی سعادت

☆ مکرم جناب ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول لٹوکا تحریر فرماتے ہیں:۔

"1963ء سے قبل جب خاکسار ابھی لاہوری احمدیہ جماعت کے ساتھ منسلک تھا اور قصبہ مارو (Maro) کے پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر کے طور پر مارو میں مقیم تھا ایک روز سکول کی ایک طالبہ اپنے گھر سے دس پونڈ سٹرلنگ چوری اٹھا کر لے آئی اور سکول کی دوسری بچیوں کے ساتھ مل کر اس نے سکول میں ایک پونڈ خرچ بھی کر لیا اس پر ان بچیوں کے والدین کے درمیان جھگڑا اچل پڑا جس میں بعض والدین نے ہیڈ ماسٹر کو یعنی مجھے بھی ملوث کر دیا اور مجھ پر بھی ناراض ہوئے کہ میں نے اس معاملے میں کیوں دخل دیا۔ یہاں تک کہ معاملہ پولیس تک پہنچ گیا۔

میں اس واقعہ سے سخت پریشان ہوا۔ کیونکہ میں نے والدین میں محض باہمی مصالحت کی غرض سے اور نیک نیتی سے اس معاملے میں دخل دیا تھا اور کسی کی بے جا طرف داری نہیں کی تھی۔ اس پریشانی کے عالم میں خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے حضور بھی دعا کی کہ وہ مجھے اس تنازعہ کے بداثرات سے محفوظ رکھے چنانچہ اس دوران جزائر فجی کے پہلے مربی مکرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب فاضل مجھے خواب میں ایک فرشتہ سیرت بزرگ کی شکل میں ملے اور مجھے تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔ "انشاء اللہ آپ کی پریشانی دور ہو جائے گی۔" جب یہ خواب میں نے ناندی جا کر مکرم شیخ عبدالواحد صاحب فاضل سے بیان کیا تو انہوں نے یہ تعبیر کی کہ آپ کی پریشانی انشاء اللہ واقعی دور ہو جائے گی۔ لیکن خواب میں آپ کا مجھے دیکھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ آپ بیعت کر کے جماعت مبائعین میں شامل ہو جائیں اور یہ کہ آپ کی سب مشکلات کا حل احمدیت میں ہے چنانچہ اس کے بعد شرح صدر سے بیعت کر کے جماعت احمدیہ مبائعین میں شامل ہو گیا جس کے نتیجہ میں واقعی اللہ تعالیٰ نے میری تمام پریشانیاں دور فرما دیں اور وہ سکول والا معاملہ بھی بااحسن صورت طے ہو گیا۔

☆ مارو کے مکرم محمد بشیر خاں صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"جزائر فجی میں احمدیت کے چرچا اور احمدیہ مشن کے قیام سے پہلے وہاں عیسائیت کا بہت زور تھا اور یہ خیال میرے دل میں گھر کرنے لگا کہ عیسائیت سچی ہے اور عیسائی ہو جانے میں کوئی حرج نہیں ہے تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ میں ابھی عیسائی نہیں ہوا تھا بلکہ سوچ رہا تھا کہ مجھے خواب میں ایک نہایت بزرگ انسان ملے انہوں نے بڑے جلال سے مجھے فرمایا۔ "محمد بشیر ہوش کرو۔ جس شخص کی تمہیں تلاش ہے وہ دنیا میں ظاہر ہو چکا ہے"۔ اس وقت جزائر فجی کے پہلے مربی جناب شیخ عبدالواحد صاحب فاضل فجی میں آ چکے تھے اور میرے والد محترم مولوی محمد قاسم صاحب بھی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں شمولیت اختیار کر چکے تھے لیکن میرا اس طرف رجحان نہیں تھا۔ تاہم مذکورہ بالا خواب دیکھنے کے بعد میرا رجحان احمدیت کی مبایع جماعت کی طرف ہو گیا اور میں نے بھی اپنے والد صاحب کی طرح شرح صدر سے بیعت کر لی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لینے کے بعد مجھے دین حق سے ایسی محبت اور لگاؤ پیدا ہو گیا اور ایسے فہم وفراست سے اللہ تعالیٰ نے سرفراز فرمایا کہ میں نہایت جرأت اور یقین سے دین حق کی حقانیت ثابت کرنے لگ گیا اور میں نے اللہ کا تہہ دل سے شکر ادا کیا کہ صداقت مجھ پر کھل گئی اور میں مسیح موعود کے سچے اور حقیقی غلاموں میں شامل ہو گیا ہوں۔"

(ماہنامہ خالد جنوری 1984ء)

خدا اور رسول کے بعد والدین کی اطاعت بھی دینی فریضہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65301 میں Golp Shah

ولد Aftab Mian قوم ...... پیشہ Cultivtion عمر 42 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) رہائش جگہ برقبہ 0.15 ایکڑ مالیتی -/TK.10000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK.30000 (3) Husking Machine مالیتی -/TK.10000 (4) زرعی اراضی مالیتی -/TK.20000۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Golp Shah گواہ شد نمبر 1 Ruhuc Badi گواہ شد نمبر 2 Delwar Hossain

مسل نمبر 65302 میں Rafique Ahmad

ولد Dr. Ruhul Amin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 0.45 ایکڑ مالیتی .TK -/10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK.500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rafique Ahmad گواہ شد نمبر 1 Dilwar Hossain گواہ شد نمبر 2 Abul Bari

مسل نمبر 65303 میں Ruhul Bari

ولد ڈاکٹر روح الامین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین برقبہ 0.45 ایکڑ مالیتی -/TK.10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK.500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ruhul Bari گواہ شد نمبر 1 Dilwar Hossain گواہ شد نمبر 2 Mohammad Aheq

مسل نمبر 65304 میں سمیرا تبسم

بنت عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا تبسم گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 65305 میں حافظ کلیم احمد ظافر

ولد قریشی ظہیر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ کلیم احمد ظافر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق ولد میاں نور احمد (مرحوم)

مسل نمبر 65306 میں ہبۃ النور مبارک

بنت مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہبۃ النور مبارک گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق ولد میاں نور احمد مرحوم

مسل نمبر 65307 میں نصیر احمد کلّو

ولد رشید احمد کلّو قوم کلّو پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان ساڑھے چار مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد کلّو گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق

مسل نمبر 65308 میں بشریٰ نصیر

زوجہ نصیر احمد کلّو قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کلو خاوند موصیہ

مسل نمبر 65309 میں محمد اکرم

ولد سردار محمد قوم سندھو پیشہ نانبائی عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحٰق

مسل نمبر 65310 میں محمود احمد

ولد محمد دین قوم آرائیں پیشہ معمار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 ملک ظہور احمد

مسل نمبر 65311 میں ثمرہ سعدیہ طارق

بنت شیخ طارق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 شیخ انور احمد وصیت نمبر 27505 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ ولد چوہدری محمد امین باجوہ

مسل نمبر 65312 میں اشفاق احمد ظفر

ولد مسعود احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نصیر احمد شاد گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ثاقب ولد نصیر احمد کاہلوں

مسل نمبر 65313 میں احمد سفیان

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سفیان گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ولد محمود احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم

مسل نمبر 65314 میں علی عظمت

ولد اعجاز احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی عظمت گواہ شد نمبر 1 شکیل الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 65315 میں ناصر احمد

ولد محمد رمضان قوم راجپوت پیشہ موٹر سائیکل مکینک عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود احمد کاہلوں ولد محمد صدیق کاہلوں مرحوم گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید ولد میاں محمد اسمٰعیل مرحوم

مسل نمبر 65316 میں جمیلہ نصرت

زوجہ ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 5 تولے بصورت حق مہر اندازاً مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیلہ نصرت گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید

مسل نمبر 65317 میں شمیم خانم

بیوہ داؤد احمد خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 73-76 گرام مالیتی -/82100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم خانم گواہ شد نمبر 1 جمیل الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر 2 اسد الرحمٰن ولد جمیل الرحمٰن

مسل نمبر 65318 میں عظمیٰ آفتاب

بنت محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور -/2064 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ آفتاب گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 65319 میں مولوی عبدالعزیز

ولد فقیر محمد رفیق حضرت مسیح موعود قوم بھوئے جٹ پیشہ فارغ عمر 96 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مولوی عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالمنان شاہد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد مرزا حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 65320 میں علیم الدین

ولد صالح محمد مرحوم قوم جٹ سنگھے پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ہومیو پیتھ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 01-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی اندازاً مالیتی

-/1500000 روپے جس کی تعمیر پر ہونے والے اخراجات پر قرض بذمہ -/200000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380+2000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+ ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علیم الدین گواہ شد نمبر 1 محمد فاتح ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 فاضل احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 65321 میں نعیمہ صادقہ

زوجہ علیم الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نعیمہ صادقہ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 65322 میں عظمت رشید

زوجہ غلام احمد چیمہ قوم تتلہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے بصورت حق مہر ادا شدہ اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عظمت رشید گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 زاہد مصطفیٰ ولد محبوب احمد

مسل نمبر 65323 میں امۃ المتین راحت

زوجہ ڈاکٹر محمد فصیح نثار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن Ext. لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ المتین راحت گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد فصیح نثار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خالد ولد سلطان علی

مسل نمبر 65324 میں عائشہ صدیقہ فصیح

بنت ڈاکٹر محمد فصیح نثار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ صدیقہ فصیح گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد فصیح نثار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خالد ولد سلطان علی

مسل نمبر 65325 میں رانا محمد عباس

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عباس گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خان گواہ شد نمبر 2 رانا عظیم احمد ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 65326 میں خالدہ پروین

بیوہ محمد لطیف مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 1 کنال (2) طلائی بالیاں 1 جوڑی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان احمد ولد محمد لطیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 سالک احمد مربی سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 65327 میں محمد سلیم

ولد عبدالرحمٰن قوم ارائیں پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 101 ر۔ب یکوآنہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 8 کنال واقع چک نمبر 101 ر۔ب یکوآنہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم ولد حفیظ احمد تھہیم گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 65328 میں مولود شہزاد مدثر

ولد مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مولود شہزاد مدثر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسحاق ولد چوہدری عطاء محیؑ الدین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری مشتاق احمد

مسل نمبر 65329 میں مبشر احمد

ولد رانا عبدالحیٔ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 شوکت محمود قمر وصیت نمبر 36180 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالحیٔ خاں

مسل نمبر 65330 میں باسل احمد شاہد

ولد ناصر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

11-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد زبیر احمد

مسل نمبر 65331 میں فیصل انوار

ولد انوار احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل انوار گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 لقمان سرور ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65332 میں نازیہ نصیر

بنت نصیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) طلائی انگوٹھیاں 2 عدد مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ڈوگر ولد نصیر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد

مسل نمبر 65333 میں شریف احمد خان

ولد عبدالمالک خان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی 23 کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد خاں شکرانی گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 بلال خان ولد احمد خان شکرانی

مسل نمبر 65334 میں صدیقہ بی بی

زوجہ شریف احمد خان قوم شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گائے 4 عدد مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدیقہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خان ولد احمد خان

مسل نمبر 65335 میں عبدالشکور خان

ولد عبدالمالک خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی 13 ایکڑ 18 مرلے اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشکور خان گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالو رام

مسل نمبر 65336 میں شہزاد شکور

ولد عبدالشکور قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد شکور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور ولد مالو رام

مسل نمبر 65337 میں روبینہ خالد

زوجہ خالد احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 15 مرلے واقع موضع رسولپور مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ادا شدہ بصورت زیور -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ خالد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان گواہ شد نمبر 2 خالد احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 65338 میں بلال احمد خان

ولد احمد خان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری/مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 1 کنال واقع موضع شکرانی اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری/مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد خان گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خان ولد احمد خان

مسل نمبر 65339 میں فضل حسین

ولد سلطان محمود قوم شکرانی پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل حسین گواہ شد نمبر 1 خالد احمد خان ولد خلیل احمد خان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد رفیق احمد خان

مسل نمبر 65340 میں صمد احمد شکرانی

ولد شفیق الرحمٰن شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر محمود شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صمد احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 شمس الزمان ولد سعید احمد

مسل نمبر 65341 میں احمد مظہر الحق

ولد محمد فضل الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) بینک بیلنس -/TK.20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK.6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد مظہر الحق گواہ شد نمبر 1 ایس ایم توحید الاسلام وصیت نمبر 33331 گواہ شد نمبر 2 عبدالاول خان چوہدری

مسل نمبر 65342 میں شاہد احمد کاہلوں

ولد قائم دین کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد سلیم ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 65343 میں جاوید محمود

ولد انعام الٰہی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد ڈوگر ولد رحمت اللہ ڈوگر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد وصیت نمبر 47449

مسل نمبر 65344 میں زرین جاوید

زوجہ جاوید محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زرین جاوید گواہ شد نمبر 1 چوہدری منصور احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد وصیت نمبر 47449

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے انٹر ڈسٹرکٹ سکولز لان ٹینس چمپیئن شپ میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ نصرت جہاں اکیڈمی کی ٹیم میں درج ذیل کھلاڑی شامل تھے۔

1۔ محمد فائز گورایہ ولد محمد خالد گورایہ صاحب
2۔ سید ولید احمد ولد سید اعجاز احمد صاحب
3۔ راشد احمد خان ولد ڈاکٹر عامر احمد خان صاحب
4۔ زریاب محمود ولد محمود احمد گوندل صاحب

امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کی طرف سے سپورٹس کے مقابلہ جات میں پہلی دفعہ دو ایونٹس کیلئے نصرت جہاں اکیڈمی کو میزبانی سونپی گئی تھی۔ یہ مقابلہ جات ناصر سپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں سکواش اور لان ٹینس شامل ہیں۔ ادارہ ہذا کی ٹیموں نے ان دونوں مقابلہ جات میں حصہ لیا اور سکواش ٹورنامنٹ میں نصرت جہاں اکیڈمی نے چوتھی اور لان ٹینس میں تیسری پوزیشن پوزیشن حاصل کی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

داخلہ پریپ کلاس

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 14-15 اپریل 2007ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہونگے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ فارم 11 تا 31 مارچ 2007ء جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء وطالبات کی عمر 31۔ مارچ 2007ء تک ساڑھے چار تا چھ سال ہونی چاہئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہونگے۔

1۔ قاعدہ+تحریری امتحان مورخہ 14۔ اپریل صبح 7 بجے
2۔ انٹرویو (پہلا گروپ) 15۔ اپریل صبح 7 تا 11:30 بجے
انٹرویو (دوسرا گروپ) 15۔ اپریل صبح 11:30 بجے

تحریری اور زبانی امتحان کیلئے سلیبس نوٹ فرمالیں۔

انگریزی: حروف تہجی Aa to Zz
اردو: حروف تہجی الف تا یے
حساب: گنتی 1 تا 20
قاعدہ: یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

سکھر بیراج

پاکستان کے آبی اور طاقتی ذرائع میں سکھر بیراج کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ بیراج، جس کا اصل نام لائیڈ بیراج تھا اور جو بمبئی کے گورنر لارڈ لائیڈ کے نام سے موسوم تھا۔ 13 جنوری 1932ء کو مکمل ہوا تھا۔

سکھر بیراج زرد پتھر اور فولاد سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ دنیا کے چند مشہور ترین بیراجوں میں سے ایک ہے۔ اس بیراج کی تعمیر 1923ء میں شروع ہوئی تھی اور آٹھ سال کے عرصے میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

سکھر بیراج کی لمبائی چار ہزار سات سو پچیس فٹ ہے اور اس کے 46 دروازے ہیں۔ یہ بیراج دنیا میں اپنی نوعیت کا آبپاشی کا سب سے بڑا بیراج ہے۔

سکھر بیراج دریائے سندھ پر 60 فٹ لمبے Span پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس پر بیراج سے سات نہریں نکالی گئی ہیں جو سندھ میں دور دور کے اضلاع کو سیراب کرتی ہیں ان نہروں کی مجموعی لمبائی تقریباً 5 ہزار میل ہے اور ان میں سے ایک نہر روہڑی نہر کی چوڑائی نہر سویز اور نہر پانامہ سے بھی زیادہ ہے۔ ان نہروں سے تقریباً 75 لاکھ ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے۔

سکھر بیراج کی تعمیر سے سندھ میں آبپاشی کو بڑا فروغ حاصل ہوا اور یہاں گندم، کپاس، باجرا اور تیل کے بیجوں کی فصلوں میں بہت خوشگوار اضافہ ہوا۔

سکھر بیراج کا افتتاح 13 جنوری 1932ء کو بمبئی کے گورنر لارڈ لائیڈ نے کیا اور اسے انہی کے نام سے موسوم کیا گیا۔

قیام پاکستان کے بعد اس بیراج کا نام تبدیل کر کے سکھر بیراج رکھ دیا گیا اور آجکل یہ اسی نام سے پہچانا جاتا ہے۔

کاروبار کیلئے قرضے

نیشنل بینک آف پاکستان بیروزگار افراد کو یوٹیلیٹی سٹورز موبائل جنرل سٹور، ٹرانسپورٹ پی سی او اور ٹیلی سینٹر جیسے کاروبار چلانے کی غرض سے آسان اقساط پر قرضے فراہم کر رہا ہے۔ خواہشمند افراد جماعت نظارت ہذا سے رابطہ کے علاوہ درج ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

http:/nbp.com.pk/karobar.htm

(نظارت صنعت وتجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی صدر جنرل پرویز مشرف نے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی کہ محرم الحرام میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ مذہبی منافرت پھیلانے کے عمل کو مکمل طور پر کنٹرول کیا جائے۔ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اذان اور خطبے کے علاوہ لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی ہوگی۔ صدر نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران اگر کسی نے امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کی تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔

پرائمری ہیلتھ کیئر کا آغاز کمسن طلبہ کا طبی معائنہ ہوگا وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ نیشنل کمیشن فار ہیومین ڈویلپمنٹ کے اشتراک سے پہلے مرحلے میں صوبے کے گیارہ اضلاع میں پرائمری ہیلتھ کیئر کے نظام میں انقلابی اصلاحات کے پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ ان اصلاحات کے تحت بچوں کو بیماریوں سے بچاؤ کیلئے ٹیکے اور غذائی ضروریات بھی پوری کی جائے گی۔ ہیلتھ ورکرز گھر گھر جا کر مفت طبی مشورے بھی دینگے۔

جلد کاٹے بغیر بڑے آپریشن ممکن ہو جائیں گے امریکن محققین نے کہنا ہے کہ بہت جلد میڈیکل آپریشن یعنی جراحی کے ایسے طریقے شروع ہو جائیں گے جس میں جلد کو کاٹے بغیر بڑے آپریشن بھی کئے جا سکیں گے۔ جانز ہاپکنز یونیورسٹی کے سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے اپنے تجربات کے بارے میں لکھا ہے کہ اب ٹیلی سکوپ سرجری کے ذریعے جگر، پیٹ، پتے اور انتڑیوں جیسے اعضا تک جلد کاٹے بغیر پہنچنا ممکن ہوگا۔ ڈاکٹر کیلو کا کہنا ہے کہ اس طریقے سے کئے گئے آپریشن کا یہ فائدہ ہے کہ زخم نسبتاً جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے کیونکہ پیٹ کی لائننگ جلد کی نسبت زیادہ تیزی سے ٹھیک ہوتی ہے۔

(روزنامہ دن 11 جنوری 2007ء)

موسم سرما کی شدت انفلوائنزا کے خطرے میں اضافے کا باعث انفلوئنزا جسے عرف عام میں فلو کہتے ہیں طب جدید اس مرض سے تحفظ کیلئے حفاظتی ٹیکے لگوانے کا مشورہ دیتی ہے اس کے علاوہ امراض قلب کے مریض بھی فلو کے حفاظتی ٹیکے لگوائیں فلو کے دوران مسالے دار چٹ پٹی غذا کے علاوہ چاکلیٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کیا جائے۔ الکوحل اور تمباکو سے پرہیز بھی مرض سے بچاتا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ سردی لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:27

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6214891

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

GRANUM HOMOEO CLINIC
موٹاپا دور کرنے کا کورس Weight Cut
جو بغیر نقصان کے آپ کو سمارٹ بناتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

ضرورت سیلزمین
جوس اور فریزی پاپ کی مارکیٹنگ کیلئے فیصل آباد سرگودھا اور جھنگ کے اضلاع میں پارٹ ٹائم فل ٹائم سیلزمینوں کی ضرورت ہے۔
ڈرائیونگ جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
0300-7992321-047-6214434

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

Seminar on Study & Work in Ireland

"A Day with Griffith College Dublin"

Mr. James Links (International Officer) from Griffith College Dublin, Ireland will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher education in Ireland, all the students, parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission on the spot, Entry is Free.

آئرلینڈ میں تعلیم اور کام حاصل کیجئے

آئرلینڈ میں تعلیم اور کام کے سلسلہ میں ایک سیمینار فیصل آباد اور لاہور میں منعقد ہو رہا ہے جس میں جناب جمیز لنک Mr. James Link جو کہ انٹرنیشنل آفیسر ہیں طالب علموں اور والدین سے خطاب کرینگے اور موقع پر آئرلینڈ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے داخلہ جات بھی دینگے۔ تمام طلباء اور طالبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اسناد کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔ سیمینار میں داخلہ فری ہے۔ فیصل آباد اور لاہور کا پروگرام درج ذیل ہے۔

Program offered by the College :-

- Engineering
- Graduate Business School.
- Business & Management.
- Accountancy & Finance.
- Academic English.
- Design.
- ACCA
- Computing Science & IT.
- Hospitality Management.
- Journalism & Media.
- Inte'l Foundation.
- Law.

Venue & Dates:-

Faisalabad	Serena Hotel (Jhelum Board Room)	Sunday 14th January 2007	11:30 AM-6:00 PM
Lahore	PC Hotel (Board Room "D")	Monday 15th January 2007	11.30 AM-6:00 PM

Education Concern® (A British Council Authorized & Trained Representative)

Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman.
829-C, Faisal Town.
Cell# 0301-44 11 770
Phone# 042-517 7124/ 5162310
Fax# 042-516 4619

Islamabad Office
Mr. Amir Mahmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Cell!# 03215167067
Phone# 051-7138234

Hyderabad Office
Mr. Fahid Mahmood
House# 14, Street# 2
Ghuman Abad,
Cell# 0300-3014443
Phone# 022-2031919

C.P.L 29-FD